میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

پیر، 23 ذی الحج، 1439ھ | 03/09/2018 | نمبر: PR18057


# پاکستان کے مفادات کے تحفظ کے لیے نیٹو سپلائی لائن کاٹ دو، امریکہ کی غیر سرکاری فوج اور انٹیلی جنس کو ملک بدر کرو اور امریکی سفارت خانے اور قونصل خانوں کو بند کرو جو جاسوسی کے اڈے ہیں

5 ستمبر 2018 کو امریکہ کے سیکریٹری خارجہ مائیک پومپیو اور امریکہ کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کمیٹی جنرل جوزف ایف ڈینفورڈ کے دورۂ پاکستان پر پاکستان کے نئے حکمرانوں کی جانب سے رضامندی ظاہر کرنے اور ان کے استقبال کی تیاریوں کو حزب التحریر ولایہ پاکستان مکمل طور پر مسترد کرتی ہے۔ امریکہ کی سیاسی و فوجی قیادت کے دورۂ پاکستان کا مقصد پاکستان کو اس بات پر مجبور کرنا ہے کہ وہ افغان طالبان کے خلاف اپنی سیاسی و فوجی طاقت استعمال کر کے انہیں مذاکرات کی میز پر بٹھائے تا کہ افغانستان میں امریکہ کی موجودگی کو مستقل بنیادوں پر یقینی بنایا جاسکے۔ یہی وجہ ہے کہ امریکی پینٹاگون نے یکم ستمبر 2018 کو کولیشن سپورٹ فنڈ کے 300 ملین ڈالر رقم کی ادائیگی یہ کہہ کر ختم کر دی کہ پاکستان زبردست افغان مزاحمت کو ختم کرنے کے لیے مزید اقدامات اٹھائے (ڈو مور)، وہ افغان مزاحمت کہ جس کی وجہ سے امریکہ کی قابض افواج گھٹنے ٹیکنے پر مجبور ہو چکی ہیں۔

پاکستان کے حکمران ایک طرف تو یہ تاثر دینے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ "آزاد" ہیں لیکن وہ امریکی منصوبوں پر عمل درآمد کے سلسلے میں امریکی حکام کے ساتھ گفت و شنید کے لیے مسلسل اور کثرت سے ملاقاتیں کرتے ہیں اگرچہ خطے میں امریکی موجودگی ہی پاکستان اور اس کے ایٹمی اثاثوں کے لیے حقیقی خطرہ ہے۔ پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت امریکہ کے ساتھ انتہائی قریبی تعلقات برقرار رکھتی ہے اگرچہ امریکی موجودگی کی وجہ سے ہی افغانستان کے دروازے بھارت کے لیے کھلے تا کہ اسے وہاں زبردست اثر و رسوخ حاصل ہو سکے اور اب اس اثر و رسوخ کو ہندو ریاست پاکستان بھر میں فتنے کی آگ بھڑکانے کے لیے استعمال کر رہی ہے۔ کیا حکمرانوں پر لازم نہیں کہ وہ امریکی افواج کے لیے پاکستان سے گزرنے والی سپلائی لائن کو مستقل طور پر ختم کر دیں؟ کیا حکمرانوں پر لازم نہیں کہ وہ امریکہ کی غیر سرکاری فوج اور انٹیلی جنس اہلکاروں کو پکڑ کر ملک بدر کر دیں جو ہماری افواج پر حملے کرواتے ہیں تا کہ امریکہ کی جنگ ہماری جنگ بن سکے؟ کیا وقت نہیں آگیا کہ امریکی سفارت خانے اور قونصل خانوں کو بند کیا جائے جو امریکی دفتر خارجہ اور پینٹاگون کے لیے جاسوسی کے مراکز کے طور پر کام کرتے ہیں؟ کیا حکمرانوں پر لازم نہیں کہ وہ مخلص قبائلی جنگجوؤں کی اس وقت تک حمایت کریں جب تک وہ صلیبی امریکہ کو بے دخل نہ کر دیں بالکل ویسے ہی جیسے انہوں نے برطانوی راج اور سوویت رشیا کو بے دخل کیا تھا؟ کیا حکمرانوں پر لازم نہیں کہ وہ امریکیوں کے ساتھ کسی بھی قسم کی بات چیت کو مسترد کر دیں جس کے ذریعے مسلم دنیا کی واحد ایٹمی قوت کے دروازے پر (یعنی افغانستان میں) امریکہ کو اپنی موجودگی برقرار رکھنے کا موقع ملتا ہو؟

یہ بات واضح ہے کہ حکمرانوں کی جانب سے دیا جانے والا یہ تاثر کہ وہ "آزاد" ہیں اور ریاستِ مدینہ کے ماڈل کی پیروی کریں گے محض باتیں ہی ہیں جس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وقت آچکا ہے کہ مسلمان اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر حکمرانی کے مطالبے سے کم کسی چیز پر راضی نہ ہوں جو دنیا میں ہماری سربلندی و عزت کا باعث بنے گی اور آخرت میں ہمارے رتبے کو بلند کرے گی۔ یہ بات ثابت شدہ ہے کہ مسلمانوں کی طاقت کا ماخذ نبوت کے طریقے پر قائم ہونے والی خلافت ہی ہے۔ صرف خلافت ہی نیٹو سپلائی لائن کاٹ کر، امریکہ کی غیر سرکاری فوج اور انٹیلی جنس اہلکاروں کو ملک بدر کر کے اور سفارت خانے اور قونصل خانوں کے نام پر چلنے والے جاسوسی کے مراکز کو بند کر کے خطے میں امریکہ کی موجودگی کو جڑ سے اکھاڑ دے گی۔ صرف خلافت ہی اسلام اور مسلمانوں کے مفادات کے تحفظ کے لئے تمام وسائل کو بروئے کار لائے گی۔ اور صرف خلافت ہی موجودہ مسلم ممالک کو یکجا کر کے دنیا کی ایک طاقتور اور باوسائل ریاست میں تبدیل کرنے کے لیے کام کرے گی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا:

الَّذِينَ يَتَّخِذُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ أَيَبْتَغُونَ عِندَهُمُ الْعِزَّةَ فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا

"جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا یہ ان کے ہاں عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے" (النساء: 139)۔

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس


ویب: www.hizb-pakistan.com http://HizbPK.page.tl یوٹیوب: http://YouTube.com/HTmediaPAK
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK ڈیلی موشن: https://DailyMotion.com/HTmediaPAK ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info